کوئی تشہد میں بیٹھتے ہوئے پاؤں بچھا دے، تو کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص تشہد میں پاؤں کھڑا نہ رکھ سکتا ہو، تو کیا پاؤں کو بچھا سکتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مردوں کے لیے تشہد میں سیدھا پاوں کھڑا رکھنا اور الٹا پاوں بچھا کر اس پر بیٹھنا سنت ہے، البتہ اگر کوئی عذر ہو تو اس کو ترک کیا جا سکتا ہے۔ عذر کی صورت میں نماز بلا کراہت ہو جائے گی۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ تشہد کی سنتوں کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "(٦٧) دوسری رکعت کے سجدوں سے فارغ ہونے کے بعد بایاں پاؤں بچھا کر، (٦٨) دونوں سرین اس پر رکھ کر بیٹھنا، (٦٩) اور داہنا قدم کھڑا رکھنا، (٧٠) اور داہنے پاؤں کی انگلیاں قبلہ رُخ کرنا یہ مرد کے لیے ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 530، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2138

تاریخ اجراء: 26 رجب المرجب 1446ھ/27 جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net